قرآن مجید کی وہ سورۃ جس میں دو بار بسم اللہ آئی ہے

ایک منفرد قرآنی معجزہ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی سنت

سورۃ النمل (27 ویں سورۃ)

قرآن پاک کی 114 سورتوں میں سے **سورۃ النمل** وہ واحد اور منفرد سورۃ ہے جس میں دو مرتبہ **"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ"** کا ذکر آیا ہے۔ پہلی مرتبہ اس کا ذکر سورۃ کے آغاز میں ہوتا ہے (جیسا کہ دوسری سورتوں میں)، جبکہ دوسری مرتبہ یہ سورۃ کے عین وسط میں آیت نمبر 30 کے اندر موجود ہے۔

حضرت سلیمان (ع) کا شاہی خط

یہ دوسری بسم اللہ اس وقت نازل ہوئی جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ملکہ سبا (بلقیس) کو ایک تاریخی اور دعوتی خط بھیجا۔ اس خط کی شروعات ہی اللہ کے بابرکت نام سے کی گئی تھی، جو کہ ایک عظیم اسلامی آداب کی عکاسی کرتا ہے۔ جب ملکہ بلقیس نے یہ خط پڑھا تو اس کے الفاظ کی عظمت نے اسے حیرت میں ڈال دیا۔

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

"بیشک وہ (خط) سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک وہ (شروع ہوتا ہے) اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔"

(سورۃ النمل، آیت 30)

اس کے روحانی فوائد اور وظیفہ

علمائے کرام کے نزدیک اس آیت میں بے پناہ برکت پوشیدہ ہے۔ کسی بھی اہم کام، معاہدے، یا پیغام کا آغاز اگر اس سنتِ سلیمانی کے مطابق کیا جائے تو اس میں اللہ کی خاص رحمت شامل ہو جاتی ہے۔ جدید دور کی ڈیجیٹل خط و کتابت میں بھی اگر اس نیت کو شامل کر لیا جائے تو یہ ایک بہترین روحانی عادت (Digital Sunnah) بن سکتی ہے۔

مشکلات کے حل، جائز مقاصد میں کامیابی، اور دلوں کو نرم کرنے کے لیے اسے ایک طاقتور وظیفہ بھی مانا جاتا ہے۔

یہ معلوماتی دستاویز CurrentIslam.com کی طرف سے اردو قارئین کے لیے تیار کی گئی ہے۔